

(۴۹) وَمِنْ خُطْبَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خطبہ (۴۹)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جو چھپی ہوئی چیزوں کی گہرائیوں میں اُترا ہوا ہے۔ اس کے ظاہر و ہویا ہونے کی نشانیاں اس کے وجود کا پتہ دیتی ہیں۔ گودیکھنے والے کی آنکھ سے وہ نظر نہیں آتا، پھر بھی نہ دیکھنے والی آنکھ اس کا انکار نہیں کر سکتی اور جس نے اس کا اقرار کیا اس کا دل اس کی حقیقت کو نہیں پاسکتا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَّنَ خَفِيَّاتِ الْأُمُورِ، وَ دَلَّتْ عَلَيْهِ أَعْلَامُ الظُّهُورِ، وَ اُمْتَنَعَ عَلَى عَيْنِ الْبَصِيرِ، فَلَا عَيْنٌ مِّنْ لَّمْ يَرَهُ تُنْكِرُهُ، وَ لَا قَلْبٌ مِّنْ أَثْبَتَهُ يُبْصِرُهُ.

وہ اتنا بلند و برتر ہے کہ کوئی چیز اس سے بلند تر نہیں ہو سکتی اور اتنا قریب سے قریب تر ہے کہ کوئی شے اس سے قریب تر نہیں ہے۔ اور نہ اس کی بلندی نے اسے مخلوقات سے دور کر دیا ہے اور نہ اس کے قرب نے اسے دوسروں کی سطح پر لا کر ان کے برابر کر دیا ہے۔ اس نے عقول کو اپنی صفوں کی حد و نہایت پر مطلع نہیں کیا اور ضروری مقدار میں معرفت حاصل کرنے کیلئے ان کے آگے پردے بھی حائل نہیں کئے۔ وہ ذات ایسی ہے کہ جس کے وجود کے نشانات اس طرح اس کی شہادت دیتے ہیں کہ (زبان سے) انکار کرنے والے کا دل بھی اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اللہ ان لوگوں کی باتوں سے بہت بلند و برتر ہے جو مخلوقات سے اس کی تشبیہ دیتے ہیں اور اس کے وجود کا انکار کرتے ہیں۔

سَبَقَ فِي الْعُلُوِّ فَلَا شَيْءَ أَعْلَى مِنْهُ، وَ قَرَّبَ فِي الدُّنُوِّ فَلَا شَيْءَ أَقْرَبُ مِنْهُ، فَلَا اسْتِعْلَاؤُهُ بَاعَدَهُ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهِ، وَ لَا قُرْبُهُ سَاوَاهُمْ فِي الْمَكَانِ بِهِ، لَمْ يُطْلِعِ الْعُقُولَ عَلَى تَحْدِيدِ صِفَتِهِ، وَ لَمْ يَحْجُبْهَا عَنْ وَاجِبِ مَعْرِفَتِهِ، فَهُوَ الَّذِي تَشْهَدُ لَهُ أَعْلَامُ الْوُجُودِ، عَلَى إِقْرَارِ قَلْبِ ذِي الْجُحُودِ، تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يَقُولُ الْمُشْبِهُونَ بِهِ وَ الْجَا حِدُونَ لَهُ عُلُوًّا كَبِيرًا!!

--☆☆--

-----☆☆-----

خطبہ (۵۰)

(۵۰) وَمِنْ خُطْبَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فتنوں کے وقوع کا آغاز وہ نفسانی خواہشیں ہوتی ہیں جنکی پیروی کی جاتی ہے اور وہ نئے ایجاد کردہ احکام کہ جن میں قرآن کی مخالفت کی جاتی ہے اور جنہیں فروغ دینے کیلئے کچھ لوگ دین الہی کے خلاف باہم ایک دوسرے کے مددگار ہو جاتے ہیں۔ تو اگر باطل حق کی آمیزش سے خالی ہوتا تو وہ ڈھونڈنے والوں سے پوشیدہ نہ رہتا اور اگر حق باطل کے شائبہ سے پاک و صاف سامنے آتا تو عناد رکھنے والی زبانیں بھی بند ہو

إِنَّمَا بَدَأُ وَ قُوعِ الْفِتَنِ أَهْوَاءٌ تُتَّبَعُ، وَ أَحْكَامٌ تُبْتَدَعُ، يُخَالَفُ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ، وَ يَتَوَلَّى عَلَيْهَا رِجَالٌ رِّجَالًا، عَلَى غَيْرِ دِينِ اللَّهِ، فَلَوْ أَنَّ الْبَاطِلَ خَلَصَ مِنْ مِرَاجِ الْحَقِّ لَمْ يَخْفَ عَلَى الْمُؤْتَادِينَ، وَ لَوْ أَنَّ الْحَقَّ خَلَصَ مِنْ لَبْسِ الْبَاطِلِ لَانْقَطَعَتْ عَنْهُ